2

روزنامہ راشٹریہ سہارا

حیدرآباد۔ یکم مارچ، 2024ء، جمعہ

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: پروفیسر جگدیش کمار

مانو میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل 2047 تک کانفرنس سے یو جی سی چیئرمین کا خطاب

حیدرآباد، 29/ فروری (پریس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر نشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام دو روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو ”تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک“ کے موضوع پر منعقد کی جارہی ہے۔ یو جی سی کے صدر نشین کے مطابق ”نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کرکے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، لچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا ادراک کرکے اسے پائیدار، صحت مند، پرامن بنا سکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہونی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047 - وکست بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلاشبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئرمین پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دو روزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہمانوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کو مستقبل تعلیمی چیالنجس سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کی صدر نشین پروفیسر سروج شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ سے طلبہ اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی منظرنامے میں تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور مواقع سے نمٹنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔ انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت سال 2047 تک کا ہدف تمام تعلیمی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی تفصیلی اظہار خیال کیا اور زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں نوجوانوں کے داخلہ کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لیے اپنے عزائم اور علمی منظرنامے کی تشکیل میں اساتذہ کے رول کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم وناجا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین نے مہمان خصوصی، پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر سروج شرما کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

RS

Aadab Telangana

1 MAR 2024

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: یو جی سی چیئر مین پروفیسر جگدیش کمار

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

حیدرآباد، 29 رفروری (پریس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر نشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام دو روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو "تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک" کے موضوع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ یو جی سی کے صدر نشین کے مطابق "نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کر کے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، لچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا ادراک کر کے اسے پائیدار، صحت مند، پر امن بنا سکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہونی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047 - وکست بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلا شبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئرمین پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دو روزہ کانفرنس کے سر پرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہمانوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کو مستقبل میں تعلیمی چیالنجس سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کی صدر نشین پروفیسر سروج شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ سے طلبہ اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی منظر نامے میں تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور مواقع سے نمٹنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر سکیں۔ انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت سال 2047 تک کا ہدف تمام تعلیمی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی تفصیلی اظہار خیال کیا اور زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں نوجوانوں کے داخلہ کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لیے اپنے عزائم اور علمی منظر نامے کی تشکیل میں اساتذہ کے رول کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم ونا جا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین نے مہمان خصوصی، پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر سروج شرما کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

A9

Sakshi

మానవ సామర్థ్యాన్ని పెంపొందించడమే విద్య ఉద్దేశం

యూజీసీ చైర్మన్ ప్రొఫెసర్ జగదీష్‌కుమార్

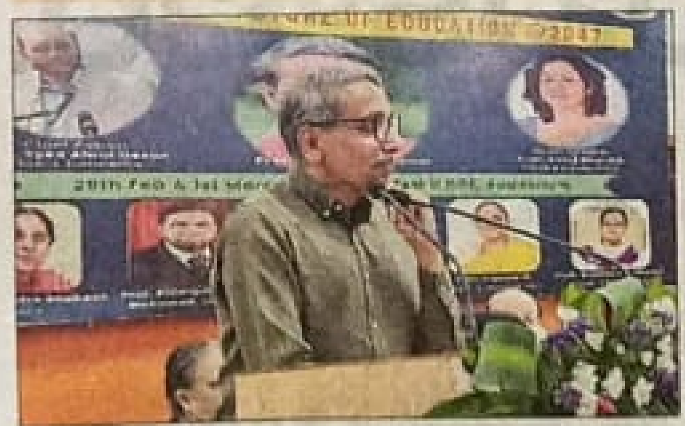

సమావేశంలో మాట్లాడుతున్న యూజీసీ చైర్మన్ ప్రొఫెసర్ జగదీష్‌కుమార్

రాయదుర్గం: విద్య యొక్క ఉద్దేశ్యం మానవ సామర్థ్యాన్ని పెంపొందించడమేనని యూనివర్సిటీ గ్రాంట్స్ కమిషన్ చైర్మన్ ప్రొఫెసర్ ఎం. జగదీష్‌కుమార్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రెనింగ్ ఆధ్వర్యంలో రెండు రోజుల జాతీయ స్థాయి సదస్సు 'షేపింగ్ ది ఫ్యూచర్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్-2047' అనే అంశంపై జరిగిన సమావేశంలో ఆయన ముఖ్యఅతిథిగా పాల్గొన్నారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ నూతన జాతీయ విద్యావిధానం-2020 కింద విద్యావ్యవస్థను మార్చడం ద్వారా స్థిరమైన, ఆరోగ్యకరమైన, శాంతియుతమైన, సురక్షితమైన భవిష్యత్తును వాస్తవికంగా రూపొందించాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. అనంతరం ఎన్ఐఓఎస్ చైర్‌పర్సన్ ప్రొఫెసర్ సరోజ్‌శర్మ భవిష్యత్తు విద్య కోసం దిశలను, సమగ్ర విక్షిత్ భారత్-2047 ఏజెండా గురించి వివరించారు. కార్యక్రమంలో ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఎస్‌కే ఇష్తియాక్ అహ్మద్, పాల్గొన్నారు.

వీసీ, రిజిస్ట్రార్‌తో సమావేశమైన యూజీసీ చైర్మన్

ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్, రిజిస్ట్రార్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్‌తో యూజీసీ చైర్మన్ ప్రొఫెసర్ ఎం జగదీష్‌కుమార్ ప్రత్యేక సమావేశమయ్యారు. ఈ సందర్భంగా యూజీసీ నిధుల వినియోగం, మౌలిక వసతుల కల్పన, కోర్సులు, ఇతర అంశాల వివరాలను ఆయన వారిని అడిగి తెలుసుకున్నారు.

Pasban, 01-03-2024

اردو یونیورسٹی میں قومی مشاعرہ

حیدرآباد، 29/ فروری (پریس نوٹ) دوروزہ قومی سمینار ''خدائے سخن میر تقی میر'' کے موقعے پر شعبۂ اردو اور یونیورسٹی لٹریری کلب، ثقافتی سرگرمی مرکز، ڈین بہبودیِ طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے کل شام ایک قومی مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انھوں نے اپنے بہترین کلام سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ طلبہ کے زبردست اصرار پر انھیں دوبارہ آکر اپنا کلام سنانا پڑا۔ مشاعرے میں پروفیسر شہاب الدین ثاقب (شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر احمد محفوظ، صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈین بہبودی طلبہ، مانو پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی پروفیسر سمیع صدیقی، صدر شعبۂ ترجمہ ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر شیخ وسیم اور شہر سے آئے مہمانوں جناب سردار سلیم، جناب محبوب خاں اصغر، جناب وحید پاشاہ قادری اور جناب کوکب ذکی کے علاوہ یونیورسٹی کے طلبہ اور ریسرچ اسکالرز تنویر کوثر، محمد ارشد ہمراز، شبلی آزاد، محمد سجاد انصاری، شہاب الدین شفیق، نوید یوسف اور محمد زید نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ مشاعرے کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم، صدر یونیورسٹی لٹریری کلب اور ڈپٹی ڈین بہبودیِ طلبہ نے مہمان شعرا اور سامعین کا استقبال کیا۔ نظامت شعبۂ اردو کے ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے کی جب کہ لٹریری کلب کے جوائنٹ سکریٹری مظہر سبحانی نے اظہارِ تشکر کیا۔ یونیورسٹی کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد اور لٹریری کلب سکریٹری طلحہ منان اور ڈراما اور لٹریری کلب کے ارکان نے انتظامات کی ذمہ داری سنبھالی۔ اس موقعے پر سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

Pasban, 01-03-2024

مانو اسکول برائے سائنسی علوم میں قومی یومِ سائنس کا انعقاد

حیدرآباد، 29 فروری (پریس نوٹ) کنجوگیٹڈ پولیمر الیکٹرانک آلات میں انقلاب برپا کر رہے ہیں۔ پروفیسر اظہر ایم صدیقی، شعبۂ طبعیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے کل قومی یومِ سائنس کے سلسلے میں خصوصی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول آف سائنسز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یہ خصوصی لیکچر منعقد ہوا۔ وہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے لیکچر بعنوان ''کنجوگیٹڈ پولیمرس پر بھاری تیز رو شعاع ریزی کے اثرات'' دے رہے تھے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے لیکچر کی صدارت کی۔ پروفیسر اظہر صدیقی نے اپنی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے پولیمر کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ جب پولیمرس کنڈکٹرز کی طرح برتاؤ کرتے ہیں تو انہیں کنجوگیٹڈ پولیمر کہا جاتا ہے اور ان کی بہت سی اپلی کیشنز ہوتی ہیں جن میں سے ایک لیپ ٹاپ، کمپیوٹر، فون کے تہہ ہونے والے اسکرینز ہیں۔ یہ سائنس کے شعبے میں یہ ایک بڑی پیشرفت ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے پولیمرس کے بارے میں معلوماتی لیکچر پیش کرنے کے لیے پروفیسر اظہر کا شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر پی کے سریش، اسکول آف فزکس، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔

Pasban, 01-03-2024

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل

سال 2047 تک پر دوروزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

حیدرآباد، 29/ فروری (پریس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر نشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام دوروزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو ”تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک“ کے موضوع پر منعقد کی جارہی ہے۔ یو جی سی کے صدرنشین کے مطابق ”نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کر کے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، لچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا ادراک کر کے اسے پائیدار، صحت مند، پرامن بنا سکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہونی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047 - وکست بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلاشبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئرمین پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کیلئے مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دوروزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہمانوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کو مستقبل تعلیمی چیالنجس سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کی صدرنشین پروفیسر سروج شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ سے طلبہ اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی منظرنامے میں تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور مواقع سے نمٹنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔ انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت سال 2047 تک کا ہدف تمام تعلیمی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی تفصیلی اظہار خیال کیا اور زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں نوجوانوں کے داخلہ کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لیے اپنے عزائم اور علمی منظرنامے کی تشکیل میں اساتذہ کے رول کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم ونا جا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین نے مہمان خصوصی، پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر سروج شرما کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم وتربیت نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

01-03-2024

روزنامہ سیاسی تقدیر دہلی
DAILY SIYASI TAQDEER DELHI

اردو یونیورسٹی میں قومی مشاعرہ

حیدرآباد، 29 فروری (پریس نوٹ) دو روزہ قومی سمینار "خدائے سخن میر تقی میر" کے موقعے پر شعبۂ اردو اور یونیورسٹی لٹریری کلب، ثقافتی سرگرمی مرکز، ڈین بہبودیِ طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے کل شام ایک قومی مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انھوں نے اپنے بہترین کلام سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ طلبہ کے زبردست اصرار پر انھیں دوبارہ آ کر اپنا کلام سنانا پڑا۔ مشاعرے میں پروفیسر شہاب الدین ثاقب (شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر احمد محفوظ، صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈین بہبودی طلبہ، مانو پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی پروفیسر سمیع صدیقی، صدر شعبۂ ترجمہ ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر شیخ وسیم اور شہر سے آئے مہمانوں جناب سردار سلیم، جناب محبوب خاں اصغر، جناب وحید پاشاہ قادری اور جناب کوکب ذکی کے علاوہ یونیورسٹی کے طلبہ اور ریسرچ اسکالرز تنویر کوثر، محمد ارشد ہمراز، شبلی آزاد، محمد سجاد انصاری، شہاب الدین شفیق، نوید یوسف اور محمد زید نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ مشاعرے کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم، صدر یونیورسٹی لٹریری کلب اور ڈپٹی ڈین بہبودی طلبہ نے مہمان شعرا اور سامعین کا استقبال کیا۔ نظامت شعبۂ اردو کے ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے کی جب کہ لٹریری کلب کے جوائنٹ سکریٹری مظہر سبحانی نے اظہارِ تشکر کیا۔ یونیورسٹی کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد اور لٹریری کلب سکریٹری طلحہ منان اور ڈراما اور لٹریری کلب کے ارکان نے انتظامات کی ذمہ داری سنبھالی۔ اس موقعے پر سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

01-03-2024

روزنامہ سیاسی تقدیر دہلی
DAILY SIYASI TAQDEER DELHI

مانو اسکول برائے سائنسی علوم میں قومی یومِ سائنس کا انعقاد

حیدرآباد، 29 فروری (پریس نوٹ) کنجوگیٹڈ پولیمر الیکٹرانک آلات میں انقلاب برپا کر رہے ہیں۔ پروفیسر اظہر ایم صدیقی، شعبہ طبیعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے کل قومی یومِ سائنس کے سلسلے میں خصوصی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول آف سائنسز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یہ خصوصی لیکچر منعقد ہوا۔ وہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے لیکچر بعنوان "کنجوگیٹڈ پولیمرس پر بھاری تیز رو شعاع ریزی کے اثرات" دے رہے تھے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے لیکچر کی صدارت کی۔ پروفیسر اظہر صدیقی نے اپنی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے پولیمر کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ جب پولیمرس کنڈکٹرز کی طرح برتاؤ کرتے ہیں تو انہیں کنجوگیٹڈ پولیمر کہا جاتا ہے اور ان کی بہت سی ایپلی کیشنز ہوتی ہیں جن میں سے ایک لیپ ٹاپ، کمپیوٹر، فون کے تہہ ہونے والے اسکرینز ہیں۔ یہ سائنس کے شعبے میں یہ ایک بڑی پیشرفت ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے پولیمرس کے بارے میں معلوماتی لیکچر پیش کرنے کے لیے پروفیسر اظہر کا شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر پی کے سریش، اسکول آف فزکس، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں پروفیسر سلمان احمد خان، ڈین نے اسکول آف سائنس کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروفیسر ایچ علیم باشا، صدر، طبیعات سیکشن اور پروگرام ڈائرکٹر نے قومی یومِ سائنس کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر پریہ حسن، اسٹنٹ پروفیسر (طبیعات) نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر رضوان الحق انصاری، اسٹنٹ پروفیسر (طبیعات) نے پروگرام کی کارروائی چلائی اور ڈاکٹر محمد محکوم نے شکریہ ادا کیا۔

01-03-2024

روزنامہ سیاسی تقدیر دہلی
DAILY SIYASI TAQDEER DELHI

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: پروفیسر جگدیش کمار

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک پر دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

حیدرآباد،29 فروری (پریس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ان خیالات کا اظہار

پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدرنشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یوجی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم وتربیت کے زیراہتمام دوروزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو "تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک" کے موضوع پر منعقد کی جارہی ہے۔ یوجی سی کے صدرنشین کے مطابق "نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کرکے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، لچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا ادراک کرکے اسے پائیدار، صحت مند، پرامن بناسکیں۔ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہونی چاہیے۔ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047-وکست بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلاشبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یوجی سی کے چیئرمین پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے۔اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یوجی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں۔وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دوروزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہمانوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کو مستقبل تعلیمی چیلنجس سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کی صدرنشین پروفیسر سروج شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ سے طلبہ اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی منظرنامے میں تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور مواقع سے نمٹنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت سال 2047 تک کا ہدف تمام تعلیمی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی تفصیلی اظہار۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لیے اپنے عزائم اور علمی منظرنامے کی تشکیل میں اساتذہ کے رول کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم وناجا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔پروفیسر شگفتہ شاہین نے مہمان خصوصی، پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر سروج شرما کا تعارف پیش کیا۔آخر میں پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم وتربیت نے شکریہ ادا کیا۔ڈاکٹر وی ایس سومی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

سیاسی افق دہلی

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: یو جی سی چیئرمین پروفیسر جگدیش کمار

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک پر دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

حیدرآباد، 29/ فروری (پریس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدرنشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام دو روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو "تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک" کے موضوع پر منعقد کی جارہی ہے۔ یو جی سی کے صدرنشین کے مطابق "نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کرکے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، لچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تا کہ وہ مستقبل کا ادراک کرکے اسے پائیدار، صحت مند، پرامن بنا سکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہونی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047 - وکست بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلا شبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئرمین پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

UNI
BREVITY ACCURACY SPEED
United News of India
India's Multi Lingual News Agency
Friday, Mar 1 2024 | Time 10:20 Hrs(IST)

Posted at: Feb 29 2024 10:45PM

UGC chairman stresses the purpose of education at MANUU's National conference

Hyderabad, Feb 29 (UNI) Prof. M. Jagadesh Kumar, Chairman of the University Grants Commission (UGC), said that the purpose of education is to enhance human capacity, which provides us with the intellectual capability to address questions as to how we are going to realize a sustainable and secure future.

Speaking at the two-day National ConferenceShaping the Future of Education @ 2047," organized by the Department of Education and Training at Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Prof. Kumar emphasized the need to transform the education system under the National Education Policy (NEP) 2020, striving for a sustainable, healthy, peaceful, and secure future.

This transformation, according to Prof. Kumar, involves providing learners with freedom, flexibility, and choices in their educational pursuits.

He advocated for a future founded on women-centric and inclusive development, highlighting the crucial role of youth, women, farmers, and the poor in realizing the vision of a fully developed country by 2047 (Viksit Bharat). Prof. Kumar expressed confidence in MANUU's significant role in the nation-building process.

Prof. Saroj Sharma, in her address, delved into insights from various educational commissions, emphasizing directions for future education and the comprehensive Viksit Bharat 2047 agenda.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor of MANUU, expressed optimism about the conference's outcomes in his concluding remarks. Prof. Sk. Ishtiaque Ahmad, Registrar, enlightened the audience on MANUU's introduction and its new program initiatives.

UNI VV GNK

رہنمائے دکن

1 MAR 2024

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: یو جی سی چیئر مین

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047ء تک پر دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

حیدرآباد، 29رفروری (پریس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر نشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام دو روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو ''تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047ء تک'' کے موضوع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ یو جی سی کے صدر نشین کے مطابق ''نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کرکے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، لچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا ادراک کرکے اسے پائیدار، صحت مند، پرامن بنا سکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہونی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047 - وکست بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلاشبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئر مین پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دو روزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہمانوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کو مستقبل تعلیمی چیالنجس سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کی صدر نشین پروفیسر سروج شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ سے طلبہ اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی منظر نامے میں تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور مواقع سے نمٹنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔ انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت سال 2047 تک کا ہدف تمام تعلیمی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی تفصیلی اظہار خیال کیا اور زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں نوجوانوں کے داخلہ کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لیے اپنے عزائم اور علمی منظر نامے کی تشکیل میں اساتذہ کے رول کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم وناجا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین نے مہمان خصوصی، پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر سروج شرما کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سوی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

اعتماد

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: پروفیسر جگدیش کمار

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک پر دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

حیدرآباد، 29رفروری (پریس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر نشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام دو روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو ''تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک'' کے موضوع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ یو جی سی کے صدر نشین کے مطابق ''نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کرکے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، لچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا ادراک کرکے اسے پائیدار، صحت مند، پرامن بنا سکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہونی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047 - وکست بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلاشبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئر مین پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وژن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دو روزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہمانوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کو مستقبل تعلیمی چیالنجس سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کی صدر نشین پروفیسر سروج شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ سے طلبہ اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی منظر نامے میں تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور مواقع سے نمٹنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔ انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت سال 2047 تک کا ہدف تمام تعلیمی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی تفصیلی اظہار خیال کیا اور زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں نوجوانوں کے داخلہ کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لیے اپنے عزائم اور علمی منظر نامے کی تشکیل میں اساتذہ کے رول کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم وناجا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین نے مہمان خصوصی، پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر سروج شرما کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سوی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

HINDI MILAP

1 MAR 2024

मानू में 'शेपिंग द फ्यूचर ऑफ एजुकेशन' पर राष्ट्रीय सम्मेलन आरंभ

हैदराबाद, 29 फरवरी
(मिलाप ब्यूरो)

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी में आज दो दिवसीय 'शेपिंग द फ्यूचर ऑफ एजुकेशन 2047' विषयक राष्ट्रीय सम्मेलन आरंभ हुआ। शिक्षा और प्रशिक्षण विभाग द्वारा आयोजित सम्मेलन के मुख्य अतिथि विश्वविद्यालय अनुदान आयोग के अध्यक्ष प्रो. एम. जगदीश कुमार थे। अतिथि वक्ता के रूप में एनआईओएस की अध्यक्ष प्रो. सरोज शर्मा ने भाग लिया।

प्रो. जगदीश कुमार ने अपने संबोधन में एनईपी 2020 के तहत शिक्षा प्रणाली में बदलाव लाते हुए एक टिकाऊ, स्वस्थ, शांतिपूर्ण और सुरक्षित भविष्य को साकार करने की आवश्यकता पर बल दिया। उन्होंने कहा कि इस परिवर्तन में शिक्षार्थियों को उनकी शैक्षिक गतिविधियों में स्वतंत्रता, लचीलापन और विकल्प प्रदान करना शामिल है। उन्होंने कहा कि शिक्षा का मुख्य उद्देश्य मानव क्षमता को बढ़ाना है। विषय से जुड़े पहलुओं पर चर्चा करते हुए प्रो. जगदीश कुमार ने महिला केंद्रित और समावेशी विकास पर आधारित भविष्य की वकालत की। उन्होंने कहा कि 2047 तक पूर्ण विकसित देश-विकसित भारत के दृष्टिकोण को साकार करने में युवा, महिला, किसान और वंचित वर्ग रूपी चार स्तंभों की महत्वपूर्ण भूमिका पर प्रकाश डाला।

प्रो. सरोज शर्मा ने अपने संबोधन में विभिन्न शैक्षिक आयोगों की अंतर्दृष्टि पर प्रकाश डाला। इसमें भविष्य की शिक्षा के लिए दिशा-निर्देश और विकसित भारत-2047 एजेंडे पर बल दिया गया है। मानू के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन तथा रजिस्ट्रार प्रो. एस. वेंक. इश्तियाक अहमद ने सम्मेलन के विषय पर चर्चा की। कार्यक्रम में प्रो. शुगुफ्ता शाहीन, प्रो. सिद्दीकी मोहम्मद महमूद, प्रो. वनजा, प्रो. शाहीन अल्ताफ शेख, प्रो. वीएस सुमी सहित अन्य उपस्थित थे।

मानू में शेपिंग द फ्यूचर ऑफ एजुकेशन 2047 विषयक राष्ट्रीय सम्मेलन को संबोधित करते प्रो. एम. जगदीश कुमार।

سیاست

قومی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات

دوروزہ سمینار سے صدرنشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن پروفیسر جگدیش کمار کا خطاب

حیدرآباد۔29۔فروری (سیاست نیوز) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے صدرنشین پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ قوم کی تعمیر میں تلگو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات ہیں۔ پروفیسر جگدیش کمار نے اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کیا جس کا موضوع تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک رکھا گیا تھا۔ صدرنشین یوجی سی نے کہا کہ تعلیم کا مقصد انسانی اقدار کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کرتے ہوئے سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کے بارے میں بہتر فیصلہ کرسکیں۔ ملک کی ترقی کے ساتھ خواتین کی ترقی پر توجہ کی ضرورت ہے۔ 2047 تک ہندوستان ایک مکمل ترقی یافتہ ملک کے نصب العین کو سمجھنے کیلئے چار اہم نکات ہیں۔ نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ترقی ہندوستان کی ترقی ہوگی۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی خدمات کو سراہا۔ جگدیش کمار نے کہا کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن نے خیرمقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کو مستقبل کے تعلیمی چیلنجس سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کی صدرنشین سروج شرما نے بھی مخاطب کیا۔